پیٹ میں موجود بچے کا فطرہ کس پر لازم ہوگا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Nor.13731 تاریخ: 05-03-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا پیٹ میں موجود بچے کا فطرہ ماں پر لازم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صدقہ فطر عید الفطر کے دن فجر کا وقت شروع ہوتے ہی واجب ہوتا ہے۔ پیٹ میں موجود بچہ اگر طلوعِ فجر سے پہلے پیدا ہو گیا، تو اُس کا فطرہ اُس کے صاحبِ نصاب باپ پر واجب ہو گا، طلوعِ فجر کے بعد پیدا ہونے کی صورت میں اُس بچے کا فطرہ ادا کرنا واجب نہیں ہو گا۔ البتہ اتنا ضرور یاد رہے کہ نابالغ بچہ اگر صاحبِ نصاب نہ ہو، تو اس کا فطرہ صاحبِ نصاب باپ پر واجب ہوتا ہے، ماں پر نابالغ بچوں کا فطرہ بہر صورت لازم نہیں ہوتا۔

صدقہ فطر عید الفطر کی صبحِ صادق کے وقت واجب ہوتا ہے، جیسا کہ مختصر القدوری میں ہے: ”وجوب الفطرة يتعلق بطلوع الفجر من يوم الفطر فمن مات قبل ذلك لم تجب فطرته ومن أسلم أو ولد بعد طلوع الفجر لم تجب فطرته“ یعنی صدقہ فطر عید الفطر کی صبحِ صادق کے وقت واجب ہوتا ہے، لہٰذا جو شخص اس وقت سے پہلے انتقال کر گیا، اُس کا فطرہ واجب نہیں ہو گا۔ اور جو شخص طلوعِ فجر کے بعد مسلمان ہوا یا بچہ طلوعِ فجر کے بعد پیدا ہوا، تو اُس کا فطرہ واجب نہیں۔

(مختصر القدوري في الفقه الحنفي، كتاب الزكاة، ص 61، دار الكتب العلمية، بيروت)

بچہ اگر عید الفطر کی صبحِ صادق سے پہلے پیدا ہوا، تو اُس کا فطرہ واجب ہے اور بعد میں پیدا ہوا، تو واجب نہیں، جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”من ولد له ولد قبل طلوع الفجر، تجب عليه صدقة فطره، ومن ولد له بعد ذلك لا تجب “یعنی بچہ اگر عید الفطر کی طلوعِ فجر سے پہلے پیدا ہو گیا، تو اُس کا صدقہ فطر واجب ہے اور جو بچہ طلوعِ فجر کے بعد پیدا ہوا، تو اس کا صدقہ فطر واجب نہیں ہو گا۔

(تحفۃ الفقہاء، کتاب الزکاۃ، ج01، ص339، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

”مجمع الانہر“ میں ہے: ”(فمن مات قبل أو أسلم أو ولد بعده لا تجب) فطرته عندنا لعدم تحقق شرط وجوب الأداء “یعنی جو شخص عید الفطر کی طلوعِ فجر سے پہلے ہی فوت ہو گیا یا طلوعِ فجر کے بعد مسلمان ہوا یا بچہ پیدا ہوا، تو صدقہ فطر واجب ہونے کی شرط نہ پائی جانے کی وجہ سے صدقہ فطر واجب نہیں ہو گا۔ (مجمع الأنھر في شرح ملتقی الأبحر، کتاب الزکاۃ، ج01، ص228، دار إحیاء التراث العربي)

بہارِ شریعت میں ہے: ”عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہوتا ہے، لہٰذا جو شخص صبح ہونے سے پہلے مر گیا یا غنی تھا فقیر ہو گیا یا صبح طلوع ہونے کے بعد کافر مسلمان ہوا یا بچہ پیدا ہوا یا فقیر تھا غنی ہو گیا، تو واجب نہ ہوا اور اگر صبح طلوع ہونے کے بعد مرا یا صبح طلوع ہونے سے پہلے کافر مسلمان ہوا یا بچہ پیدا ہوا یا فقیر تھا غنی ہو گیا، تو واجب ہے۔“

(بہارِ شریعت، ج01، ص935، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ماں پر چھوٹے بچوں کا فطرہ واجب نہیں ہوتا، جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: ”ماں پر اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے صدقہ دینا واجب نہیں۔“ **(بہارِ شریعت، ج01، ص937، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

04رمضان المبارک1446ھ/05مارچ2025ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے